

سوال

کے (144ھ)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اصحاب ثلاثہ (ابو بکر صدیق، عمر فاروق اور عثمان ذوالنورین رضوان اللہ عنہم اجمعین) کو گالی دے اس کے ساتھ معاملہ کس طرح ہونا چاہیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عد!

یقیناً کے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اس امت کے سب سے بہترین افراد تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مقدس میں ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے :

﴿... سورۃ التوبہ

جنی سب سے (پہلے ایمان لائے) ماجریں میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیچو کاروں کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے۔ اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کیے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے! یہ بہت بڑی فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرمائی تھی: ﴿... سورۃ الفتح

پچے آپ کی بعیت کر رہے تھے تو یقینی طور پر اللہ ان سے خوش ہو اور جو (صدق و غلوس) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسکین (تسلی) نازل فرمائی اور (جرات ایمانی کے بدلے) انہیں جلد فتح عنایت کی۔"

نرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی تعریف کی اور ان سے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سابقین میں سر فرست ہیں۔ اور ان میں شامل ہیں۔ جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے

ن: ۲۰۴)

صحابہ (کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین) کو گالی نہ دینا۔ تم سے کوئی شخص اگر احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو اعلیٰ لکھنے کے ثواب کو بھی) نہیں پاسکتا۔"

﴿...﴾

رضوان اللہ عنہم اجمعین خصوصاً صحابہ ثلاثہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سب و شتم کرنے تو اس سے اس کے بارے میں یقیناً باز پرس ہوگی۔ کیونکہ اس لئے کتاب سنت کی مخالفت کی ہے اور وہ اس مغفرت سے یقیناً محروم ہوگا۔ جس کا اللہ تعالیٰ نے ان کو

حذا ما خذی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)